12667 ـ مطلقہ عورت کی عدت

سوال

برائے مہربانی مطلقہ عورت کی عدت کے بارہ میں وضاحت کریں کہ عدت کتنی ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" مطلقہ عورت کو اگر تو رخصتی اور دخول یعنی اس سے خلوت و مباشرت اور جماع کرنے سے پہلے طلاق دی جائے تو اس کے کوئی عدت نہیں، صرف طلاق ہوتے ہی وہ بائن ہو جائیگی اور دوسرے شخص کے لیے حلال ہے.

لیکن اگر اس عورت سے دخول اور رخصتی ہو چکی اور خلوت کی جا چکی ہے اور خاوند نے بیوی سے جماع کر لیا تو پھر اس صورت میں اس پر درج ذیل طریقہ سے عدت ہوگی:

اول:

اگر وہ عورت حاملہ ہے تو اس کی عدت وضع حمل ہے چاہے مدت زیادہ ہو جائے یا کم ہو، ہو سکتا ہے صبح کے وقت اسے طلاق ہوئی اور ظہر سے قبل وہ بچہ جنم دے تو اس کی عدت ختم ہو جائیگی.

اور ہو سکتا ہے اسے محرم کے مہینہ میں طلاق ہوئی اور وہ ذوالحجہ کے ماہ میں جا کر بچہ جنم دے، تو وہ بارہ ماہ تك عدت میں رہےگی، اہم یہ ہے کہ حاملہ عورت کی عدت مطلقا وضع حمل ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور حمل والیوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضح کر لیں .

دوم:

اگر عورت حاملہ نہ ہو یا تو وہ حیض والی ہوگی یعنی جسے حیض آتا ہے تو طلاق کے بعد اس عورت کی عدت مکمل تین حیض ہو گی، یعنی دوسرے معنوں میں اس طرح کہ اسے حیض آئے اور پاك ہو پھر دوسرا حیض آئے اور پاك ہو جائے اور پھر تیسرا حیض آ ئے اور پاك ہو جائے.

یہ پورے تین حیض ہونگے چاہے ان کے درمیان مدت لمبی ہو یا کم، اس بنا پر جب اس عورت کو طلاق ہو اور وہ بچے کو دودھ پلا رہی ہو تو اسے حیض دو برس کے بعد ہی آئیگا، تو وہ عدت میں ہی رہےگی حتی کہ اسے تین بار حیض آ جائے، تو اس طرح یہ عورت دو برس یا اس سے زائد بطور عدت بیٹھےگی.

اہم یہ ہے کہ جس عورت کو حیض آتا ہو وہ پورے تین حیض عدت شمار کریگی، چاہے اس کا عرصہ لمبا ہو جائے یا کم رہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور طلاق والي عورتیں تین حیض تك انتظار کریں .

سوم:

وہ عورت جسے چھوٹی عمر ہونے کی بنا پر حیض نہ آتا ہو یا پھر بڑی عمر ہونے کی بنا پر حیض سے ناامید ہوچکی ہو اور حیض رك چکا ہو تو اس عورت کی عدت تین ماہ ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تمہاری وہ عورتیں جو حیض سے نا امید ہو چکی ہوں اگر تمہیں شك ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا .

چہارم:

اگر کسی ایسے سبب کی وجہ سے حیض ختم ہو گیا ہو جس کے بارہ میں علم ہو کہ اب حیض نہیں آئیگا مثلا اس کے رحم کو آپریشن کے ذریعہ ختم کر دیا جائے، تو یہ ناامید عورت کی طرح ہو گی اور تین ماہ عدت گزارےگی.

پنجم:

اگر حیض نہ آتا ہو اور عورت کو علم ہو کہ کیوں نہیں آ رہا تو اسے انتظار کرنا چاہیے حتی کہ وہ سب زائل ہو جائے اور حیض آنا شروع ہو، پھر وہ تین حیض عدت گزارے.

ششم:

اگر حیض نہ آتا ہو اور اس عورت کو حیض نہ آنے کا سبب بھی معلوم نہ ہو تو علماء کا کہنا ہے کہ وہ ایك برس تك عدت بسر کریگی یعنی تین ماہ حمل کے اور تین ماہ عدت کے.

مطلقہ عورت کی عدت کی مندرجہ بالا اقسام ہیں جو بیان کی گئی ہیں.

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین.